روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ہفتہ 17 مئی 2014ء 17 رجب 1435 ہجری 17 ہجرت 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 112

نعمتوں اور فضلوں کے حقدار

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

وہ جن سے لوگوں نے کہا کہ تمہارے خلاف لوگ اکٹھے ہوگئے ہیں پس ان سے ڈرو تو اس بات نے ان کو ایمان میں بڑھا دیا اور انہوں نے کہا ہمیں اللہ کافی ہے اور کیا ہی اچھا کارساز ہے۔

پس وہ اللہ کی نعمت اور فضل لے کر لوٹے، انہیں تکلیف نے چھوا تک نہیں اور انہوں نے اللہ کی رضا کی پیروی کی اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ (آل عمران:173 تا 175)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

واضح رہے کہ صرف زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ چیز نہیں ہے جب تک دل کی عزیمت سے اس پر پورا پورا عمل نہ ہو پس جو شخص میری تعلیم پر پورا پورا عمل کرتا ہے وہ اس میرے گھر میں داخل ہو جاتا ہے جس کی نسبت خدا تعالیٰ کی کلام میں یہ وعدہ ہے انی احافظ کل من فی الدار یعنی ہر ایک جو تیرے گھر کی چار دیوار کے اندر ہے میں اس کو بچاؤں گا اس جگہ یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ وہی لوگ میرے گھر کے اندر ہیں جو میرے اس خاک وخشت کے گھر میں بود و باش رکھتے ہیں بلکہ وہ لوگ بھی جو میری پوری پیروی کرتے ہیں میرے روحانی گھر میں داخل ہیں۔

پیروی کرنے کے لئے یہ باتیں ہیں کہ وہ یقین کریں کہ ان کا ایک قادر اور قیوم اور خالق الکل خدا ہے جو اپنی صفات میں ازلی ابدی اور غیر متغیر ہے۔ نہ وہ کسی کا بیٹا نہ کوئی اس کا بیٹا وہ دکھ اٹھانے اور صلیب پر چڑھنے اور مرنے سے پاک ہے۔ وہ ایسا ہے کہ باوجود دور ہونے کے نزدیک ہے اور باوجود نزدیک ہونے کے وہ دور ہے اور باوجود ایک ہونے کے اس کی تجلیات الگ الگ ہیں انسان کی طرف سے جب ایک نئے رنگ کی تبدیلی ظہور میں آوے تو اس کے لئے وہ ایک نیا خدا بن جاتا ہے اور ایک نئی تجلی کے ساتھ اس سے معاملہ کرتا ہے اور انسان بقدر اپنی تبدیلی کے خدا میں بھی تبدیلی دیکھتا ہے مگر یہ نہیں کہ خدا میں کچھ تغیر آجاتا ہے بلکہ وہ ازل سے غیر متغیر اور کمال تام رکھتا ہے لیکن انسانی تغیرات کے وقت جب نیکی کی طرف انسان کے تغیر ہوتے ہیں تو خدا بھی ایک نئی تجلّی سے اس پر ظاہر ہوتا ہے اور ہر ایک ترقی یافتہ حالت کے وقت جو انسان سے ظہور میں آتی ہے خدا تعالیٰ کی قادرانہ تجلّی بھی ایک ترقی کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے وہ خارق عادت قدرت اسی جگہ دکھلاتا ہے جہاں خارق عادت تبدیلی ظاہر ہوتی ہے۔ خوارق اور معجزات کی یہی جڑ ہے یہ خدا ہے جو ہمارے سلسلہ کی شرط ہے اس پر ایمان لاؤ اور اپنے نفس پر اور اپنے آراموں پر اور اس کے کل تعلقات پر اس کو مقدم رکھو اور عملی طور پر بہادری کے ساتھ اس کی راہ میں صدق و وفا دکھلاؤ دنیا اپنے اسباب اور اپنے عزیزوں پر اس کو مقدم نہیں رکھتی مگر تم اس کو مقدم رکھو تا تم آسمان پر اس کی جماعت لکھے جاؤ۔ رحمت کے نشان دکھلانا قدیم سے خدا کی عادت ہے۔ مگر تم اس حالت میں اس عادت سے حصہ لے سکتے ہو کہ تم میں اور اس میں کچھ جدائی نہ رہے اور تمہاری مرضی اس کی مرضی اور تمہاری خواہشیں اس کی خواہشیں ہو جائیں اور تمہارا سر ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت مرادیابی اور نامرادی میں اس کے آستانہ پر پڑا رہے تا جو چاہے سو کرے اگر تم ایسا کرو گے تو تم میں وہ خدا ظاہر ہوگا جس نے مدت سے اپنا چہرہ چھپا لیا ہے کیا کوئی تم میں ہے جو اس پر عمل کرے اور اس کی رضا کا طالب ہو جائے اور اس کی قضاء وقدر پر ناراض نہ ہو۔

(کشتی نوح ۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 10)

گناہ سے بچانے والا ایمان

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''میں خدا تعالیٰ پر ایسا ایمان پیدا کرانا چاہتا ہوں کہ جو خدا تعالیٰ پر ایمان لاوے وہ گناہ کی زہر سے بچ جاوے اور اُس کی فطرت اور سرشت میں ایک تبدیلی ہو جاوے۔ اُس پر موت وارد ہو کر ایک نئی زندگی اُس کو ملے۔ گناہ سے لذّت پانے کی بجائے اُس کے دل میں نفرت پیدا ہو۔ جس کی یہ صورت ہو جاوے وہ کہہ سکتا ہے کہ مَیں نے خدا کو پہچان لیا ہے۔ خدا خوب جانتا ہے کہ اس زمانے میں یہی حالت ہو رہی ہے کہ خدا کی معرفت نہیں رہی۔ کوئی مذہب ایسا نہیں رہا جو اس منزل پر انسان کو پہنچا دے اور یہ فطرت اُس میں پیدا کرے۔ ہم کسی خاص مذہب پر کوئی افسوس نہیں کر سکتے۔ یہ بَلا عام ہو رہی ہے اور یہ وبا خطرناک طور پر پھیلی ہے۔ مَیں سچ کہتا ہوں خدا پر ایمان لانے سے انسان فرشتہ بن جاتا ہے، بلکہ ملائکہ کا مسجود ہوتا ہے۔ نورانی ہو جاتا ہے۔ غرض جب اس قسم کا زمانہ دنیا پر آتا ہے کہ خدا کی معرفت باقی نہیں رہتی اور تباہ کاری اور ہر قسم کی بدکاریاں کثرت سے پھیل جاتی ہیں، خدا کا خوف اُٹھ جاتا ہے اور خدا کے حقوق بندوں کو دیئے جاتے ہیں تو خدا تعالیٰ ایسی حالت میں ایک انسان کو اپنی معرفت کا نور دے کر مامور فرماتا ہے۔ اُس پر لعن طعن ہوتا ہے اور ہر طرح سے اُس کو ستایا جاتا اور دُکھ دیا جاتا ہے لیکن آخر وہ خدا کا مامور کامیاب ہو جاتا اور دنیا میں سچائی کا نور پھیلا دیتا ہے۔ اسی طرح اس زمانے میں خدا نے مجھے مامور کیا اور اپنی معرفت کا نور مجھے بخشا''۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 493)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2014ء)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ نکاح

فرمودہ 10 مارچ 2012ء

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 10 مارچ 2012ء کو بیت فضل لندن میں درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

تشہد وتعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں دو نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ پہلا نکاح عزیزہ فریحہ خان بنت مکرم صالح محمد خان صاحب بیلجیئم کا عزیزم منیب احمد میر ابن مکرم میر عبد الرشید تبسم صاحب لندن کے ساتھ دس ہزار پاؤنڈ حق مہر پر اور دوسرا نکاح عزیزہ ثمرین احمد بنت مکرم اعجاز احمد صاحب لیسٹر کا عزیزم ہمایوں حنیف اپل جو واقف نو، واقف زندگی اور جامعہ کے طالب علم ہیں کے ساتھ چار ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

نکاح شادی ایک ایسا بندھن ہے جو معاشرے کا ایک اہم جزو ہے۔ انسانی زندگی کو آگے بڑھانے کا ایک اہم حصہ ہے اس کے بغیر انسانی زندگی کی جائز پیدائش نہیں ہوسکتی۔ وہ پیدائش جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ پس یہ رشتے جو جوڑے جاتے ہیں یہ صرف دو بندھن نہیں، لڑکے اور لڑکی کا آپس میں ایک تعلق ہونا اور اختلاط ہونا نہیں بلکہ اس سوچ کے ساتھ ہونے چاہئیں کہ آئندہ نسل اس سے چلنی ہے اور ایک احمدی ...... کو لڑکے کو بھی اور لڑکی کو بھی اس سوچ کے ساتھ نکاح کے وقت، شادی کے وقت، اس رشتہ کے بندھن کے وقت اپنے ذہن کو تیار کرنا چاہئے کہ آئندہ جو نسلیں بھی انشاء اللہ تعالیٰ ہماری پیدا ہوں گی وہ ایسی ہوں جو (دین حق) پہ چلنے والی ہوں، (دین) کے حکم پر چلنے والی ہوں، خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والی ہوں اور اسی طرح حقوق اللہ اور اس کے ساتھ حقوق العباد ادا کرنے والی ہوں۔ جب یہ سوچ ہوگی تو خود لڑکا اور لڑکی بھی اپنی زندگیوں کو اس نہج پر چلانے کی کوشش کریں گے، اس طریقہ پر چلانے کی کوشش کریں گے، اس طرح گزارنے کی کوشش کریں گے جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم عطا فرمایا ہے اور اس زمانہ میں ایک احمدی جو حضرت مسیح موعود کو ماننے والا ہے وہ تو ایک عہد کرتا ہے کہ میں اپنی تمام زندگی اس طرح گزاروں گا جس طرح خدا تعالیٰ نے حکم عطا فرمایا ہے۔ وہ زندگی گزاروں گا جو قرآن اور سنت کے مطابق ہوگی اور یہ عہد، عہد بیعت میں بھی ہم کرتے ہیں اور ہر تنظیم یہ عہد اپنے عہدوں میں بھی کرتی ہے۔ پس یہ سوچ ہر احمدی کی اور خاص طور پر وہ لوگ جن کے پرانے خاندان ہیں، جو واقفین زندگی کے بچے ہیں یا خود واقف زندگی ہیں یا ان خاندانوں میں سے ہیں جن کے بڑوں نے احمدیت کی خاطر بڑی قربانیاں دیں ہیں، ان کی ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا: پہلا اعلان جو میں نے کیا ہے (عزیزہ فریحہ خان صالح محمد خان صاحب کی بیٹی ہیں) یہ بھی دین سے تعلق رکھنے والا ایک خاندان ہے۔ انہوں نے ساری عمر ربوہ میں گزاری۔ بچی کے دادا بھی بڑے نیک مخلص انسان تھے اسی طرح عزیزم منیب احمد مکرم میر عبدالرشید تبسم صاحب کے بیٹے ہیں جو واقف زندگی تھے مربی سلسلہ رہے ہیں۔ جب میں گھانا میں تھا تو میرے ساتھ وہاں بڑا لمبا عرصہ رہے، اس وقت ہم نے اکٹھے وقت گزارا ہے۔ پھر یہاں ہالینڈ میں بھی رہے ہیں، پھر پاکستان میں مختلف جگہوں پر رہے۔ ان کی وفات ہوچکی ہے۔ عزیز کے اور رشتہ دار بھی واقف زندگی ہیں اور اس کا ننھیال بھی اس خاندان میں سے ہے جہاں کی بچی ہے یعنی فتح محمد خان صاحب جو بچی کے دادا ہیں وہ اس لڑکے کے نانا ہیں۔ تو اس لحاظ سے یہ جماعت کے ساتھ ایک پرانا تعلق والا خاندان ہے۔ پس اس چیز کو بھی ہمیشہ ان کو اپنے سامنے اور مدنظر رکھنا چاہئے کہ ہم نے اپنے آباؤ اجداد کی نیکیوں کو جاری رکھنا ہے اور نہ صرف جاری رکھنا ہے بلکہ ان میں بڑھنے کی کوشش کرنی ہے تا کہ آئندہ نسلیں بھی نیک اور صالح پیدا ہوں اور اس مقصد کو پورا کرنے والی ہوں جس کی خاطر ہمارے بڑوں نے قربانیاں دیں اور حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آئے اور اپنی زندگیاں گزاریں۔

حضور انور نے فرمایا: دوسرا نکاح عزیزم ہمایوں اپل کا ہے جیسا کہ میں نے کہا یہ واقف زندگی ہے۔ جامعہ میں طالبعلم ہے اور یہ اور بچی عزیزہ ثمرین یہ دونوں آپس میں رشتہ دار بھی ہیں جس طرح پہلے بچہ اور بچی دونوں آپس میں رشتہ دار تھے اسی طرح یہ دونوں لڑکا اور لڑکی نسیم باجوہ صاحب کے بھانجے اور بھانجی ہیں۔ ان کے خاندان میں بھی احمدیت بہت پرانی ہے۔ بلکہ اس لحاظ سے لڑکا بھی اور لڑکی بھی دونوں حضرت چوہدری حاکم علی صاحب چک 9 پنیار کے پڑنواسے اور پڑنواسی ہیں اور چوہدری حاکم علی صاحب وہ تھے کہ جب ایک زمانہ میں حضرت مسیح موعود کو قادیان میں بعض ایسی مشکلات پیش آئیں کہ خیال تھا کہ شاید یہاں سے ہجرت کرنی پڑے تو اس وقت چوہدری حاکم علی صاحب نے اس بات کا اظہار فرمایا تھا کہ ہم آپ کا انتظام چک 9 پنیار میں کر دیں گے، وہاں ہجرت فرمائیں۔ لیکن پھر حالات ٹھیک ہوگئے اور ضرورت پیش نہیں آئی لیکن بہرحال ان میں ایک جذبہ اور قربانی تھی اور یہ کوئی معمولی کام نہیں، صرف یہ نہیں کہ حضرت مسیح موعود کو ہم نے جگہ مہیا کر دینی ہے کہ ہجرت کرلیں۔ بلکہ ان کو پتہ تھا کہ ایک امام الزمان کو جب اپنے علاقہ میں لے کر جائیں گے، جب ان کی ہجرت ہوگی تو وہاں ان کی حفاظت کا بھی انتظام کرنا ہوگا اور ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے جو نبھانی ہوگی۔ لیکن یہ اخلاص و وفا میں ڈوبے ہوئے تھے، انہوں نے کہا کہ ... میں اور میرا خاندان اس ذمہ داری کو نبھائیں گے۔ پس اس لحاظ سے یہ دونوں بچہ اور بچی بھی ننھیال کی طرف سے بھی اور دودھیال کی طرف سے بھی ایک پرانے احمدی خاندان سے تعلق رکھنے والے ہیں۔

پس اس بات کو ہمیشہ سامنے رکھیں کہ جو عہد ہمارے بڑوں نے کیا تھا ہم نے اس کو نبھانا ہے اور نبھاتے چلے جانا ہے ... اور یہ بچہ جو اللہ کے فضل سے جامعہ میں ہے، واقف زندگی ہے اور انشاء اللہ ایک دو سال میں (مربی) بن کر نکلے گا، اپنے وقف کو بھی نبھانے والا ہو اور واقفین زندگی کو خاص طور پر یہ یاد رکھنا چاہئے کہ میری ذمہ داریاں دوسروں سے بہت بڑھ کر ہیں کیونکہ اس کا ایک نمونہ ہے جو اس نے نہ صرف اپنے گھر میں قائم کرنا ہے بلکہ اپنے ماحول میں بھی قائم کرنا ہے اور جس جگہ رہتا ہے وہاں بھی قائم کرنا ہے۔ ہر ایک کی نظر واقف زندگی پر ہوتی ہے۔ اچھا واقف زندگی علاقہ میں، اپنے معاشرے میں نیک تربیت کا باعث بنتا ہے۔ بغیر کچھ کہے اس کا عمل دوسروں کو متاثر کر رہا ہوتا ہے اور جو صحیح ذمہ داریاں نہیں نبھا رہا وہ دوسروں کیلئے ٹھوکر کا بھی باعث بنتا ہے۔ پس اس لحاظ سے بھی ہر واقف زندگی کو خاص طور پر اس بات کو مدنظر رکھنا چاہئے کہ ہم نے اپنے وقف کے حق ادا کرنے ہیں۔

اللہ کرے کہ یہ بچہ اس کا حق ادا کرنے والا ہو اور ہر واقف زندگی یہ حق ادا کرنے والا ہو اور یہ دونوں رشتے ہر لحاظ سے بابرکت ہوں اور ان کی نسلوں میں بھی نیک اور صالح اور خادم دین پیدا ہوتے رہیں۔ اب ان چند الفاظ کے ساتھ میں نکاح کا اعلان کرتا ہوں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دونوں نکاحوں کے فریقین میں ایجاب و قبول کروایا۔ رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی اور پھر فریقین کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے مبارکباد دی۔

(مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب مربی سلسلہ۔ لندن)

غزل

رہا واسطہ میرا کرب و بلا سے
مری عمر گزری ہے دکھ سہتے سہتے

میرا تو خدا کی پناہ ہے ٹھکانہ
سکوں مل رہا ہے وہاں رہتے رہتے

سہارا دیا ہے اسی نے ہمیں کو
پکارا ہے جب اس کو رب کہتے کہتے

کیا یاد ہم نے ہمیشہ خدا کو
مریں گے اسی کو خدا کہتے کہتے

لگائے جو بحرِ محبت میں غوطے
تو پہنچا ہے مومن کہاں بہتے بہتے

خواجہ عبدالمومن

جماعت احمدیہ برطانیہ کے 100 سال پورے ہونے پر گلڈ ہال لندن میں اکیسویں صدی میں خدا تعالیٰ کے تصور کے موضوع پر مذاہب عالم کانفرنس

مختلف مذاہب کے رہنماؤں، سیاسی لیڈروں، حکومتی وسفارتی اہلکاروں، علمی اور ادبی حلقوں اور میڈیا سے تعلق رکھنے والوں نیز مذہبی آزادی کے لئے کام کرنے والے اداروں سے تعلق رکھنے والے چنیدہ افراد کی شرکت اور تاثرات

مجھے خوشی ہے کہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے ایک ایسے معاشرہ کے قیام کے لئے جس کی بنیاد انصاف اور باہمی عزت واحترام پر ہو مختلف مذاہب کے لوگوں کو ایک جگہ اکٹھا کرنے کی دعوت دی ہے

اس طرح مل جل کر بیٹھنا اور مختلف مذاہب کے ماننے والوں کا ایک دوسرے کی بات کو حوصلے سے سننا اور پھر سب کا یہ تسلیم کرنا کہ ہم سب امن کے خواہاں ہیں ایک زبردست کامیابی ہے

ہم سب خدا تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں اور ہم یہ نہیں مان سکتے کہ خدا تعالیٰ یہ چاہتا ہے کہ ہم مذہب کے نام پر ایک دوسرے سے اس طرح لڑتے چلے جائیں اس لئے میں امن کے اس پیغام کی پرزور تائید کرتا ہوں

میں حضور انور کی شخصیت اور ان کے پیغام کو تہہ دل سے سراہتا ہوں۔ ہمیشہ کی طرح اس کانفرنس کی بہترین تقریر حضورِ انور کی تقریر ہی تھی۔ یقیناً مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو اکٹھا کر دینا اور ان سے ان کے مذہب کی بات سننا ایک بہت ہی جرأت مندانہ اور قابلِ قدر اقدام ہے۔ یہ ایک بہت بڑی کامیابی ہے

مجھے نہیں معلوم تھا کہ یہ تقریب اس قدر روحانیت سے پُر ہوگی۔ میں نے بہت سارے مذاہب کے پیغامات سنے اور میں یقیناً گھر جا کر ان باتوں پر غور کروں گا

اس کانفرنس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کل 485 افراد نے شمولیت کی جن میں 280 افراد مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے معززین تھے۔ اس کانفرنس میں کل 26 ممالک کی نمائندگی ہوئی۔ شامل ہونے والے مہمانوں میں متعدد مذاہب سے تعلق رکھنے والے دوست جن میں یہودی، عیسائی، زرتشتی، دروزی و دیگر نیز متعدد ممالک کے ممبران پارلیمنٹ، سفراء، ہائی کمشنرز، کونسلرز، سفارتی عملہ کے ممبران، صحافی، ادیب اور اکیڈیمیا سے تعلق رکھنے والے افراد تھے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے معرکۃ الآراء خطاب نے مہمانوں پر گہرا اثر چھوڑا اور بہت سے مہمان اپنے تاثرات کا اظہار کئے بغیر نہ رہ سکے۔ یہاں بعض مہمانوں کے تاثرات پیش کئے جاتے ہیں۔

شاملین کانفرنس کے تأثرات

Miguel Garcia (میگل گارسیا) صاحب پیدرو آباد سپین سے لندن کانفرنس میں شامل ہوئے تھے۔ یہ پیدرو آباد میونسپلٹی کے موجودہ نائب میئر ہیں اس سے قبل 24 سال پیدرو آباد کے میئر رہ چکے ہیں۔ جماعت کے ساتھ بہت اچھا اور خلوص کا تعلق رکھتے ہیں۔ انہوں نے اپنے دور میں اس وقت چرچ کی مخالفت کے باوجود 1980ء میں بیت بشارت بنانے کی اجازت دی تھی۔ بیت بشارت کے افتتاح کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک فریم کا تحفہ دیا جس میں کلمہ طیبہ تحریر تھا وہ انہوں نے اپنے دفتر میں اونچی جگہ نمایاں طور پر آویزاں کیا ہوا تھا۔

انہوں نے اس کانفرنس کے بارے میں تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:۔

'...... جماعت احمدیہ کی طرف سے مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے وفود، ممبرز آف پارلیمنٹ، سیاسی شخصیات، تعلیم دان اور مختلف انسانی ہمدری سے تعلق رکھنے والے اداروں کے نمائندگان کو لندن میں جمع کیا گیا تا کہ وہ اتحاد اور امن کے قیام کے لئے ڈائیلاگ کی ضرورت پر غور کریں۔ یہ انتہائی مثبت قدم تھا۔ میں جماعت احمدیہ کو اس تقریب کے انعقاد پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور میری خواہش ہے کہ یہ جماعت اپنے مقاصد کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے۔

میرے لئے بڑے اعزاز کی بات ہے کہ مجھے جماعت احمدیہ کے تیسرے خلیفہ کے ساتھ پیدرو آباد میں (بیت) بشارت کے سنگِ بنیاد کے موقع پر 1981ء میں ملنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس کے بعد چوتھے خلیفہ کے ساتھ اسی (بیت) کے افتتاح کے موقع پر 1982ء میں ملنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اب اس کانفرنس کے ذریعہ مجھے جماعت احمدیہ کے پانچویں خلیفہ کے ساتھ ملنے کی بھی سعادت حاصل ہوگئی ہے۔

میں حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کے الفاظ سے بہت محظوظ ہوا ہوں۔ انہوں نے جنگ و جدل سے آزاد ایک پُرامن معاشرے کے قیام کے حوالہ سے بات کی ہے اور اُن حکومتوں کی مذمت کی ہے جو ملکی دفاع کو انسانیت پر ترجیح دیتی ہیں۔ مجھے خوشی ہے کہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے ایک ایسے معاشرہ کے قیام کے لئے جس کی بنیاد انصاف اور باہمی عزت و احترام پر ہو مختلف مذاہب کے لوگوں کو ایک جگہ اکٹھا کرنے کی دعوت دی ہے۔

ہم ایک ایسی دنیا میں رہ رہے ہیں جو تضادات سے بھری پڑی ہے۔ بعض ممالک ترقی کی انتہا کو چھو گئے ہیں جبکہ لوگوں کی ایک بہت بڑی تعداد بھوک اور افلاس کی وجہ سے مر رہی ہے۔ ایک طرف ہم لاکھوں ٹن خوراک سمندر میں پھینک دیتے ہیں اور دوسری طرف کروڑوں لوگ ایسے ہیں جن کو کھانے کے لئے انتہائی مشکل کے ساتھ کچھ ملتا ہے۔ ایک طرف کروڑ پتی افراد کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے تو دوسری جانب معاشرے کے بعض طبقات انتہائی غریب ہو گئے ہیں۔

ایک ایسی دنیا کے قیام کی ضرورت ہوگی جو جنگ کو ترک کر دے اور امن کی خواہاں ہو، جو سب کو ساتھ لے کر ایک مشترکہ طور پر ترقی کرے، جو ناانصافی کے خلاف کھڑی ہو جائے اور معاشرتی انصاف کو فروغ دے۔ 'محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں' ایک معنی خیز نعرہ ہے جس پر ہم سب کو عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ میں اپنی طرف سے اور لوکل کونسل کی طرف سے اس اہم اور ضروری تقریب میں دعوت دینے پر آپ کا بہت شکر گزار ہوں۔'

SANTIAGO CATALA RUBIO (سنتی آگو کتالہ روبیو) صاحب میڈرڈ (سپین) سے لندن کانفرنس میں شامل ہونے کے لئے تشریف لائے اور میڈرڈ یونیورسٹی میں ریلیجیئنز کے پروفیسر ہیں اور کئی کتابوں کے مصنف بھی ہیں۔ جماعت کے ساتھ قریبی تعلق ہے۔ دسمبر 2012ء کو برسلز میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کر چکے ہیں۔

انہوں نے اس کانفرنس کے بارہ میں اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:۔

اگر عالمی مذاہب کی اس کانفرنس کے متعلق اپنے خیالات اور جذبات کا اظہار کرنے لگوں تو اس کانفرنس کی اہمیت اور...... جماعت احمدیہ کے پیغام کی اہمیت کو بیان کرنے میں کئی صفحات بھر جائیں۔

دنیا کی تاریخ میں مختلف مذاہب تنازعات کا باعث رہے ہیں۔ حتیٰ کہ آج کے دور میں بھی مختلف ثقافتوں (مشرق و مغرب، اسلام اور عیسائیت، ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک) کے مابین اختلاف موجود ہے۔ یہ اختلاف نفرت اور ظلم میں زیادتی کو ہوا دینے کے لئے بطور بہانہ پیش کیا جا سکتا ہے۔

لیکن احمدیہ جماعت کا نعرہ 'محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں' دنیا کے تمام مذاہب کا خلاصہ ہے۔ یہ نعرہ دنیا کے تمام مذاہب اور تمام لوگوں کو ان کے عقائد، حالات اور افکار سے بالا ہو کر یکجا کر دیتا ہے۔

ایک ایسے وقت میں جب (-) کا ایک خاص طبقہ لڑائی، نفرت، ظلم، دوسروں کی اور اپنی زندگیوں کو خطرے میں ڈالنے اور اپنے ہی لوگوں پر حملہ کرنے کی حمایت کر رہا ہے جماعت احمدیہ کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ اس لئے اس قسم کی

تقریبات کو عالمی سطح پر مذہبی اور نظریاتی کمیونٹیز میں بھرپور پذیرائی ملنی چاہئے۔

Reverend Canon Dr. Anthony Cane جن کا تعلق Chichester Cathedral سے ہے کہتے ہیں:

’کچھ عرصہ پہلے لوگ یہ سمجھنے لگ گئے تھے کہ ہمیں مذہب کی ضرورت نہیں۔ میرا خیال ہے کہ یہ بات حتمی طور پر ثابت ہوچکی ہے کہ یہ بات سراسر بے بنیاد ہے۔‘

Stein Villumstad نے جو European Council for Religious Leaders کے جنرل سیکرٹری ہیں کہا:

’اس طرح مل جل کر بیٹھنا اور مختلف مذاہب کے ماننے والوں کا ایک دوسرے کی بات کو حوصلے سے سننا اور پھر سب کا یہ تسلیم کرنا کہ ہم سب امن کے خواہاں ہیں ایک زبردست کامیابی ہے۔‘

Peter Quilter، جو West Surrey Commercial Banking کے ڈائریکٹر ہیں کہتے ہیں:

’میرے لئے ایسی تقریب میں شامل ہونا بہت ہی فائدہ مند ثابت ہوا جہاں آپ کو کسی کی شخصیت متاثر کردے۔ سچی بات تو یہ ہے کہ میں اس جگہ سے زندگی کا ایک نیا مقصد لے کر جارہا ہوں۔‘

انگلستان میں گریناڈا کے ہائی کمشنر HE Joselyn Whiteman نے کہا:

’یہ بہت زبردست تقریب تھی۔ یہ خیال کہ اتنے سارے مذاہب ایک ہی چھت کے نیچے اس طرح اکٹھے ہو سکتے ہیں ہمارے ازدیادِ ایمان کا موجب بنتا ہے۔ اور اس کا ایک یہ بھی فائدہ ہے کہ ہمیں اندازہ ہوتا ہے کہ آج کل دنیا کے مسائل کے حل کے لئے لوگوں کو اکٹھا کس طرح کیا جاسکتا ہے۔‘

انگلستان کی کاؤنٹی سَرے کے علاقے سٹن کے میئر Councillor Sean Brennan نے کہا:

’اس کانفرنس میں ہم سب کے لیے یہ پیغام ہے کہ تمام مذاہب اکٹھے بیٹھ کر بات کر سکتے ہیں۔ اور جب آپ ان کو اپنے اپنے مذہب کے بارے میں بات کرتے ہوئے سنتے ہیں تو ہمیں اندازہ ہوتا ہے کہ درحقیقت ہر ایک مذہب کی بنیادی تعلیمات ایک ہی جیسی ہیں۔ اور ان سب میں ایک قدرِ مشترک ہے یعنی خدا تعالیٰ کی ہستی۔‘

Mak Chishty، جو لنڈن میٹروپولیٹن پولیس میں کمانڈر ہیں کہتے ہیں:

’مجھے آج کی تقریب میں یہ بات اچھی لگی کہ ہر کسی نے اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کی ہیں دوسرے مذاہب پر نکتہ چینی نہیں کی اور اسی چیز سے ہم میں باہم اتحاد اور یگانگت کا احساس پیدا ہوتا ہے۔‘

یوروپین پارلیمنٹ میں لندن کے نمائندہ Dr. Charles Tannock MEP نے کہا:

’اسی راستہ کو مستقبل میں اپنانے کے علاوہ چارہ نہیں! ہم سب خدا تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور ہم یہ نہیں مان سکتے کہ خدا تعالیٰ یہ چاہتا ہے کہ ہم مذہب کے نام پر ایک دوسرے سے اس طرح لڑتے چلے جائیں۔ اس لیے میں امن کے اس پیغام کی پرزور تائید کرتا ہوں ...... اور احمدیوں کے بارے میں جس بات کو میں قابل قدر جانتا ہوں وہ یہ ہے کہ ان کے مذہب کی تعلیمات کا مرکز ’محبت سب کے لئے، نفرت کسی سے نہیں‘ ہے۔ میرے خیال میں یہ ایک عالمی نوعیت کا پیغام ہے۔ اور جس قدر مختلف مذاہب مل بیٹھ سکیں اتنا ہی بہتر ہے۔‘

The Baroness Berridge، جو انگلستان کی پارلیمنٹ کے APPG on International Freedom of Religion کی چیئرپرسن ہیں کہتی ہیں:

’مجھے آل پارٹی گروپ برائے مذہبی آزادی کی چیئرمین ہونے کا اعزاز حاصل ہے مجھے ادراک ہے کہ احمدیہ کمیونٹی کس طرح دوسروں کی فلاح و بہبود کے لئے خدمات کرتی چلی جارہی ہے اور یہی بات حضورِ انور نے اپنی تقریر میں بھی کی۔ ہمیں بہت خوشی ہے کہ ہم احمدیہ کمیونٹی کے ساتھ ان کے کاموں میں تعاون کرتے ہیں۔ اور ہمیں اس بات پر بھی خوشی ہے کہ احمدیوں کو اس ملک میں مکمل مذہبی آزادی حاصل ہے۔ لیکن بعض ممالک مثلاً پاکستان، بنگلہ دیش اور انڈونیشیا وغیرہ میں احمدیوں کو بہت تکالیف کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔‘

Kay Carter جو انگلستان کی پارلیمنٹ کے APPG on International Freedom of Religion کے ممبر ہیں کہتے ہیں:

’حضور انور نے جو فرمایا ہے کہ تمام مذاہب میں بنیادی بات ایک ہی نظر آتی ہے یعنی ’محبت‘، ’رواداری‘، اور ’امن‘۔ درحقیقت میڈیا میں مذہب کو ایک ایسی چیز بنا کر پیش کیا گیا ہے جو انسانوں کو ایک دوسرے سے لڑانے کا جواز پیدا کر رہا ہے، لیکن جیسا کہ آج کی اس محفل میں ہم نے دیکھا کہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔‘

Oded Weiner، جو The Chief Rabbinate of Israel کے ڈائریکٹر جنرل کہتے ہیں:

’خلیفہ کا پیغام امن اور ایک دوسرے کو سمجھنے کے متعلق ہے نیز یہ کہ دنیا کے تمام مذاہب کو ایک دوسرے سے ڈائیلاگ کرنا چاہیے کیونکہ ہم سب آدم کی نسل ہیں اور خدا تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔ اس لئے ہم سب بھائی بھائی ہیں اور بھائی یا کزن ہونے کے ناطے ہمیں ایک دوسرے کے جذبات کا احترام کرنا چاہئے اور امن کے ساتھ مل جل کر رہنا چاہئے نہ یہ کہ ہم ایک دوسرے سے لڑنے لگیں بلکہ جس قدر ممکن ہوسکے ہمیں امن کے لیے کوشش کرنی ہے۔‘

چیف ربّی کے نمائندہ Rabbi Proff. Daniel Sperber نے کہا:

’میں نے دیکھا کہ حضورِ انور کے چہرے سے اپنائیت اور گرمجوشی چھلکتی ہے۔ ان کو دیکھ کر ان کی شخصیت میں ایک قوتِ جاذبہ نظر آتی ہے اور انسان ان کی طرف مائل ہونے لگتا ہے۔ ان میں وہ تمام باتیں پائی جاتی ہیں جو ایک سچے لیڈر میں ہونی چاہئیں۔ اگرچہ میری ملاقات حضور سے چند منٹ کیلئے ہوئی لیکن میں اس قدرتی کشش سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا جو ان کی شخصیت کا جزوِ لازم ہے۔‘

Councillor Santokh Singh Chhokar، جو South Bucks District Council, سے تعلق رکھتے ہیں:

’میرا خیال ہے کہ خلیفہ صاحب یہ بات ہمیں سمجھا رہے ہیں کہ تمام مذاہب میں بہت ساری تعلیمات مشترک ہیں۔ تمام مذاہب عالم ہمیں انسانیت کا سبق سکھاتے ہیں۔ ہمیں مل جل کر کام کرنا چاہئے اور ایک دوسرے کا بھلا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور ہمیشہ یہ ذہن نشین رکھنا چاہئے کہ ہم سب خدا تعالیٰ کی مخلوق ہیں اور یہی خلیفہ صاحب واضح کردینا چاہتے ہیں کہ درحقیقت ہم میں سے ہر ایک خدا تعالیٰ کے آگے جوابدہ ہے۔ اس لئے ہمیں خدا تعالیٰ کے احکامات پر جو کہ دنیا میں امن قائم کرنے کے بارے میں بھی ہیں عمل کرنا چاہئے۔‘

Billy Tranger جو ناروے کی سیاسی پارٹی Christian Republic Party سے تعلق رکھتے ہیں کہتے ہیں:

’خلیفہ نے اپنے خطاب کے آخر میں ایک بہت ہی اہم پیغام دیا ہے کہ ہم سب کو مل کر امن کے قیام کے لئے کام کرنا چاہئے اور میرا خیال ہے کہ یہی وہ امر ہے جس کی اس دنیا کو اس وقت سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ اس پیغام کی ہمیں ناروے میں بھی بہت ضرورت ہے۔‘

ناروے سے تعلق رکھنے والے ایک اور مہمان Stein Villumstad صاحب بھی اس کانفرنس میں شریک تھے۔ موصوف یورپین کونسل برائے مذہب کے جنرل سیکرٹری ہیں۔ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہال کے اندر تشریف لائے تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دیکھتے ہی انہوں نے بے اختیار کہا "Man of Peace"۔ انہوں نے اس کانفرنس کے بارے میں بتایا؛

’’میں نے ایسی عظیم الشان کانفرنس پہلے نہیں دیکھی جس میں اس طرح زبردست انتظام کیا گیا ہو۔‘‘

Prof. Dr. T. Sunier، جو Islam in European Studies, University of Amsterdam سے تعلق رکھتے ہیں:

’حضور نے بڑے واشگاف الفاظ میں یہ ثابت فرمایا ہے کہ (دین حق) اور قرآن کی تعلیمات تشدد کی بجائے امن کے قیام پر زور دیتی ہیں۔‘

موصوف نے اس کانفرنس کی اور اس موقع پر جو نمائش کا انتظام کیا گیا تھا اس کی بھی بہت تعریف کی۔ اسی طرح موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرفِ ملاقات حاصل کرنے پر بے حد خوشی کا اظہار کیا۔

Chistrian Vonck، جو University of Anwerpen, Belgium سے تعلق رکھتے ہیں کہتے ہیں:

’میرے خیال میں احمدیوں کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ ’باہمی محبت‘ کے قیام پر زور دیتے ہیں۔ ایک عیسائی ہونے کے ناطے میں یہ کہوں گا کہ متی کی انجیل میں بھی ہم پڑھتے ہیں کہ یسوع نے کہا کہ خدا تعالیٰ کے دو احکام ہیں ایک یہ کہ تم اپنے پورے دل اور پوری جان سے خدا سے محبت کرو۔ اور دوسرا یہ کہ اپنے ہمسائے سے اسی طرح محبت کرو جس طرح کہ اپنے آپ سے کرتے ہو۔ دراصل یہ دونوں باتیں ایک ہی ہیں کیونکہ اگر آپ اپنے ہمسائے سے محبت نہیں کرتے تو آپ خدا سے محبت کے دعوے میں سچے نہیں ہو سکتے اسی طرح اگر آپ خدا سے محبت نہیں کرتے تو آپ حقیقی طور پر اپنے ہمسائے سے محبت نہیں کرسکتے۔‘

Greek Orthodox Patriarch of Antioch, سے تعلق رکھنے والے Father Ethelwine Richards نے کہا:

’میں نے احمدیہ جماعت کے مختلف فنکشنز میں شمولیت کی ہے۔ مَیں حضورِ انور کی شخصیت اور ان کے پیغام کو تہِ دل سے سراہتا ہوں۔ ہمیشہ کی طرح اس کانفرنس کی بہترین تقریر حضورِ انور کی تقریر ہی تھی۔ یقیناً مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو اکٹھا کر دینا اور ان سے ان کے مذہب کی بات سننا ایک بہت ہی جرأت مندانہ اور قابلِ قدر اقدام ہے۔ یہ ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔‘

Yanki Kakhla جو آئرلینڈ سے تعلق رکھنے والے ایک یہودی ہیں کہتے ہیں:

’میں اس کانفرنس میں شامل ہوا اور یہاں پر جو پیغام مجھے ملا ہے اس نے مجھے ہلا کر رکھ دیا ہے۔ میں احمدیوں سے یہ کہوں گا کہ آج کل دنیا میں پبلسٹی کے بغیر اپنے پیغام کو پھیلانا بہت مشکل ہے۔ جماعت احمدیہ اس قدر کام کر رہی ہے لیکن مجھے خوشی ہوگی اگر آپ لوگ اپنے کاموں کی تشہیر بہتر طور پر کرسکیں کیونکہ آپ لوگوں کے بارے میں دنیا میں مٹھی بھر لوگ ہی معلومات رکھتے ہیں۔‘

جہانگیر سارو صاحب جو یوروپین کونسل آف ریلیجیس لیڈرز سے تعلق رکھتے ہیں کہتے ہیں:

’میں مذہباً زرتشتی ہوں۔ میں اس تقریب سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ سب مقررین نے بہت اچھی تقاریر کیں لیکن آخر میں حضور کا خطاب تو بہت ہی بھرپور تھا۔‘

محترم موٹا سنگھ QC نے کہا:

’آج کی اس تقریب میں بہت اچھی اچھی باتیں کی گئی ہیں۔ لیکن جو باتیں ہم نے کی ہیں اگر ہم سب ان پر عمل بھی کریں تبھی ہم متوقع نتائج حاصل کرسکتے ہیں۔‘

رابن ہسّی جو مذہبی تعلیمات کے استاد ہیں

کہتے ہیں:

'مجھے نہیں معلوم تھا کہ یہ تقریب اس قدر روحانیت سے پُر ہوگی۔ میں نے بہت سارے مذاہب کے پیغامات سنے اور میں یقیناً گھر جا کر ان باتوں پر غور کروں گا۔ میں امید کرتا ہوں کہ حضورِ انور کے لیکچر کا متن شائع کیا جائے گا۔'

میڈیا کوریج

اس کانفرنس کے حوالہ سے لندن کے علاوہ بعض یورپین ممالک کے جرائد نے خبر شائع کی جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف قیامِ امن کیلئے کی جانے والی کوششوں کو سراہا گیا۔

سپین کے ایک اخبار Alto guadal Quivir 5 مارچ 2014ء کے شمارہ میں خبر شائع کرتے ہوئے لکھا؛۔

'کونسلر میکیل گارسیا (سابقہ میئر) اور بعض دوسرے سپین کے لوگوں نے گلڈ ہال، لندن میں ہونے والی تاریخی مذہبی کانفرنس میں شرکت کی۔ بین الاقوامی لیڈر پانچویں خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے اس موقع پر اہم خطاب کیا۔ یہ کانفرنس جماعت احمدیہ نے آرگنائز کی جو احمدیہ مشن برطانیہ کے 100 سالہ جشن کا حصہ ہے۔ مختلف ممالک کے مذہبی رہنماؤں، سیاست دانوں، اعلیٰ سرکاری حکام، سفارت خانوں کے اراکین، ماہرین تعلیم اور غیر سرکاری تنظیموں کے نمائندگان سمیت 500 مندوبین نے شرکت کی۔ اس موقع پر مختلف مذہبی رہنماؤں نے موجودہ دور میں اپنے اپنے مذاہب کے کردار کے بارہ میں بتایا۔ مذہب ابھی بھی ایک مثبت طاقت ہے۔ خطاب میں حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے (دین) کی تعلیمات کی روشنی میں ان سوالات کے جوابات دیئے۔ اس شام کئی شخصیات اور مذہبی رہنما اپنے اپنے مذہبی عقائد بیان کرنے آئے۔ عالمی کانفرنس کا اختتام حضرت مرزا مسرور کی قیادت میں ایک خاموش دعا کے ساتھ ہوا۔

حضور انور نے اپنے خطاب میں بتایا کہ خدا زندہ ہے اور ابھی بھی انسانوں کی دعا کو سنتا ہے۔'

پرتگال کی اخبار Odivlas Noticias کے مورخہ 20 فروری 2014ء کے شمارہ میں بھی جماعت کے تعارف کے ساتھ اس کانفرنس کے حوالہ سے خبر شائع ہوئی۔

اخبار نے لکھا کہ 'جماعت احمدیہ یوکے اپنی صد سالہ جوبلی کی تقریبات میں سے ایک تاریخی عالمی مذاہب کی کانفرنس کا انعقاد بھی ہے جو گلڈ ہال، لندن میں مورخہ 11 فروری 2014ء کو ہوئی۔ اس کانفرنس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی بہت سی اعلیٰ شخصیات نے شمولیت کی اور اس کے علاوہ ملکہ برطانیہ، دلائی لاما اور برطانیہ کے وزیرِ اعظم کی طرف سے خیر سگالی کے پیغامات بھی موصول ہوئے۔'

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کے حوالہ سے اخبار نے لکھا کہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے خلفائے راشدین کے دور میں جو بھی جنگیں ہوئیں وہ محض دفاع کے طور پر تھیں اور ظلم کا خاتمہ اور امن کا قیام ان جنگوں کا مقصد تھا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں جنگِ بدر کی مثال بھی دی۔ لیکن اس کے بعد بعض بادشاہت قائم ہوگئی اور اس دور میں جو جنگیں لڑی گئیں ان کا مقصد طاقت اور دولت کا حصول تھا اور یہ جنگیں اسلامی تعلیمات کے منافی تھیں۔

مرزا مسرور احمد صاحب نے اپنی تقریر میں یہ بھی بتایا کہ احمدی حضرت مرزا غلام احمد آف قادیانی کو مسیح اور امام مہدی مانتے ہیں جو مذہب کے نام پر لڑی جانے والی جنگوں کے خاتمہ کے لئے آئے اور بنی نوع انسان کا اس کے خالق کے ساتھ ایک تعلق قائم کرنے اور ان کو حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ دلانے کے لئے آئے۔

انہوں نے اپنی تقریر میں تمام رہنماؤں کو نصیحت کی کہ وہ انسانیت کی خدمت کو غیر ضروری جنگ وجدل پر فوقیت دیں۔

خلیفہ نے خطاب کے آخر میں کہا کہ خدا ایک زندہ خدا ہے۔ اپنی اور بنی نوع انسان کی حفاظت کی خاطر ہمیں اپنے آپ کو واحد خدا کے ساتھ جوڑنا ہوگا۔

اس خبر میں دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے رہنما جنہوں نے کانفرنس میں شرکت کی تھی کے بیانات کا خلاصہ بھی درج کیا۔

مذاہب عالم کے اس جلسہ کا دعوت نامہ سپین کے بادشاہ کو بھی بھجوایا گیا تھا۔ **سپین کے بادشاہ کے جنرل سیکرٹری کی طرف سے درج ذیل پیغام موصول ہوا؛**

'مجھے خوشی ہے کہ آپ نے سپین کے بادشاہ، ملکہ، شہزادہ اور شہزادی کو 'اکیسویں صدی میں خدا کا تصور' کے موضوع پر منعقد کی جانے والی جلسہ عالم مذاہب میں مدعو کیا ہے۔ شاہی خاندان کے تمام افراد نے آپ کی دعوت پر بہت شکریہ ادا کیا ہے۔ انہوں نے اس کانفرنس کی کامیابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ بادشاہ کا اور اس کی فیملی کا اس کانفرنس میں شامل ہونا مشکل ہے کیونکہ اُن کی پہلے ہی سے کسی اور جگہ جانے کی commitment ہوچکی ہوئی ہے۔'

اس جلسہ مذاہب میں شامل ہونے والا ہر شخص، ہر فرد غیر معمولی طور پر متاثر ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس جلسہ مذاہبِ عالم کے ذریعہ جماعت احمدیہ کی عظیم الشان فتوحات کے دروازے کھلے ہیں اور جماعت احمدیہ کامیابیوں کے ایک نئے دور میں داخل ہوئی ہے۔

جلسہ ہائے یوم مسیح موعود ضلع ننکانہ صاحب

جماعت ہائے ضلع ننکانہ صاحب میں جلسہ ہائے یوم مسیح موعود منائے گئے۔ جن کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے۔

منشی والا چک نمبر 10/63 میں زیر صدارت مکرم اظہر محمود صاحب صدر جماعت منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم محمود الحسن صاحب معلم وقف جدید نے تقریر کی۔ حاضری 35 رہی۔

جماعت احمدیہ **چک 3/53** میں مورخہ 28 مارچ 2014ء کو زیر صدارت مکرم مختار احمد صاحب صدر جماعت ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم عامر محمود صاحب نے تقریر کی۔ حاضری 12 افراد ہوئی۔

جماعت احمدیہ **بچیکی** کا مورخہ 30 مارچ کو زیر صدارت مکرم نوید احمد نصیر صاحب صدر جماعت جلسہ ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد تقریر مکرم معلم صاحب نے کی تقریر کی۔ حاضری 11 رہی۔

جماعت احمدیہ **چک 2 2 / 7 5** میں زیر صدارت مکرم محمد علی صاحب صدر جماعت جلسہ ہوا تلاوت اور نظم کے بعد تقریر مکرم مربی سلسلہ احمدیہ نے کی۔ حاضری 28 تھی۔

جماعت احمدیہ **جھنگڑ حاکم والا** میں 14 اپریل 2014ء کو جلسہ یوم مسیح موعود منایا گیا کل حاضری 19 تھی۔

جماعت احمدیہ **وکیل والا** میں جلسہ یوم مسیح موعود ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم ثاقب حسین صاحب معلم وقف جدید نے تقریر کی۔ مکرم فیض الٰہی صاحب نے شرائط بیعت پڑھ کر سنائیں۔ حاضری 19 رہی۔

جماعت احمدیہ **شوکت آباد** کالونی میں مورخہ 21 مارچ کو جلسہ یوم مسیح موعود منایا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد محمد اشرف نور صاحب اور مکرم شکیل اختر صاحب معلم سلسلہ نے تقاریر کیں۔

حاضری 44 رہی دعا سے اختتام ہوا۔

23 مارچ 2014ء کو لجنہ اماء اللہ شوکت آباد کالونی نے یوم مسیح موعود منایا۔ حاضری 35 رہی۔

جماعت احمدیہ **بہوڑو چک نمبر 18** میں جلسہ ہوا تلاوت و نظم کے بعد مکرم احمد نسیم صاحب اور مکرم محمد اکمل صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر کیں۔ حاضری 76 رہی۔

جماعت احمدیہ **سٹھیالی خورد چک نمبر 25** مکرم ماسٹر سفیر احمد صاحب، مکرم صغیر احمد صاحب اور مکرم عبدالرزاق صاحب معلم سلسلہ نے تقاریر کیں۔ حاضری 54 تھی۔

اسی روز لجنہ نے بھی جلسہ یوم مسیح موعود کیا۔ حاضری 50 تھی۔ 2 مہمان بھی شامل جلسہ ہوئے۔

جماعت احمدیہ **نظام پورہ چک 80** میں 28 مارچ کو جلسہ یوم مسیح موعود ہوا۔ حاضری کل افراد 20 تھی۔

30 مارچ کو لجنہ اماء اللہ نے جلسہ یوم مسیح موعود کیا حاضری 10 رہی۔

جماعت احمدیہ **چھور مغلیاں چک نمبر 117** میں 23 مارچ 2014ء کو جلسہ یوم مسیح موعود منعقد کیا گیا۔ صدارت مکرم مختار احمد کاہلوں صاحب نے کی۔ حاضری 98 تھی۔

لجنہ اماء اللہ کے جلسہ کی حاضری 60 رہی جبکہ مہمان 10 تھیں۔

جماعت احمدیہ **چھور کوٹلی چک نمبر 117** میں 23 مارچ 2013ء کو چھور کوٹلی میں جلسہ یوم مسیح موعود کا انعقاد زیر صدارت مکرم محمد اسلم صاحب صدر جماعت ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد معلم سلسلہ مکرم عبدالقدیر عارف صاحب نے تقریر کی۔ حاضری 40 رہی۔

دوسرا جلسہ صدر صاحبہ لجنہ کی زیر صدارت ہوا مہمان 7 حاضری 72

جماعت احمدیہ **کوٹ رحمت خاں** میں مکرم عمر فاروق صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ یوم مسیح موعود ہوا۔ تلاوت نظم کے بعد معلم سلسلہ بشارت احمد صاحب نے تقریر کی کل حاضری 7 رہی۔

لجنہ اماء اللہ کا صدر لجنہ کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ حاضری 27 رہی۔

جماعت احمدیہ **مڑھ بلوچاں** میں زیر صدارت مکرم طارق محمود صاحب صدر جماعت جلسہ یوم مسیح موعود منعقد ہوا۔ کل حاضری 10 رہی۔

جماعت احمدیہ **ہمراج پورہ** میں زیر صدارت مکرم وجاہت احمد قمر صاحب معلم سلسلہ احمدیہ جلسہ یوم مسیح موعود منعقد کیا گیا۔ حاضری 8 لجنہ کے دو جلسے ہوئے۔ حاضری 13 اور 18 رہی۔

جماعت احمدیہ **سانگلا ہل** میں 27 مارچ 2014ء کو بعد از نماز مغرب عشاء جلسہ یوم مسیح موعود ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم احمد حسین رانا صاحب اور مکرم انصر محمود صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر کیں اور دعا رفیع احمد طاہر صاحب صدر جماعت نے کروائی۔ کل حاضری 44 رہی۔ لجنہ اماء اللہ نے 23 مارچ کو جلسہ منایا حاضری 38 رہی۔

جماعت احمدیہ **مڑھ چک 45** میں 24 مارچ 2014ء کو مڑھ چک 45 میں جلسہ ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم وجاہت احمد قمر صاحب معلم سلسلہ نے تقریر کی۔ حاضری 25 رہی۔

جماعت احمدیہ **رتیاں چک نمبر 5** میں مورخہ 8 مارچ 2014ء کو زیر صدارت مکرم نعیم مبشر صاحب صدر جماعت جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم عطاء القدوس صاحب معلم سلسلہ نے تقریر کی۔ حاضری 28 رہی۔

دوسرا جلسہ صدر لجنہ کی زیر صدارت ہوا۔ کل حاضری 17 ہوئی۔

اللہ تعالیٰ ان کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

☆............☆............☆

مکرم ہومیو ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

چوہدری محمد افضل خان صاحب مانگٹ امیر ضلع حافظ آباد

چوہدری محمد افضل خان صاحب مانگٹ آف مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد نہایت سادہ درویش صفت انسان تھے۔ علاقہ کے ایک معروف زمیندار تھے۔ جو بھی انہیں ملتا بعد میں اس بات کا اقرار کرتا تھا کہ آپ نہایت فرشتہ سیرت انسان ہیں۔ باوجود اس کے کہ ایک بڑے زمیندار گھرانے کے چشم وچراغ تھے لیکن طبیعت میں انتہائی سادگی تھی۔ چہرے پر مسکراہٹ رہتی تھی ہر چھوٹے بڑے کو نہایت ادب سے مسکراتے ہوئے ملتے تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجلس عرفان میں

چوہدری صاحب کا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے خلافت سے قبل بھی انتہائی ذاتی محبت کا تعلق تھا۔ پرانی بیت الذکر کی جگہ مانگٹ اونچا میں جب نئی خوبصورت بیت الذکر بیت الاقصیٰ کے نقشے پر تعمیر ہو رہی تھی تو حضرت میاں طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع نے چوہدری صاحب سے وعدہ کیا تھا۔ بیت الذکر مکمل ہونے پر افتتاح کے لئے حاضر ہوں گا۔ بعد میں خلافت کے منصب پر سرفراز ہوئے پھر ہجرت ہوگئی۔ نہایت ہی خوبصورت بیت الذکر آج بھی چوہدری محمد افضل خان کی یاد دلا رہی ہے۔

1991ء میں جلسہ سالانہ قادیان میں شرکت کے لئے چوہدری صاحب تشریف لے گئے۔ خاکسار کو بھی 1991ء کے جلسہ قادیان میں شرکت کی سعادت حاصل ہوئی۔ بیت الاقصیٰ قادیان میں ایک دن حضور تشریف لائے مجلس عرفان تھی۔ حضور کی نظر چوہدری صاحب پر پڑی تو فرمایا چوہدری صاحب آپ کا کیا حال ہے؟ چوہدری صاحب نے جواباً فرمایا حضور میں ٹھیک ہوں۔ حضور فرمانے لگے چوہدری صاحب آپ کے والد محترم حضرت چوہدری جہان خان صاحب مانگٹ بیعت کرنے کے لحاظ سے آخری رفیق ہیں۔ چوہدری صاحب نے کچھ لاعلمی کا اظہار فرمایا۔ حضور فرمانے لگے میرے خیال میں آپ کے والد محترم نے آخری بیعت کی، ساتھ ہی مولانا دوست محمد صاحب مورخ احمدیت سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا تحقیق کرکے مجھے بھجوائیں آخری (رفیق) کون تھے۔ چنانچہ یہ مضمون انہی دنوں حضرت مولانا دوست محمد صاحب مرحوم مورخ احمدیت کی طرف سے حیات قدسی کے حوالہ سے الفضل اخبار میں شائع ہوا۔

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی اپنی کتاب حیات قدسی میں تحریر فرماتے ہیں:۔

چوہدری جہان خان صاحب نے اس وقت بیعت کی جب سیدنا حضرت مسیح موعود آخری دفعہ لاہور تشریف لائے۔ حضور اقدس کے وصال سے ایک دو دن قبل میں نے حضور کی خدمت میں چوہدری جہان خان صاحب کو پیش کرکے ان کی بیعت کروائی اور میرے علم کے مطابق ان کے بعد کسی شخص کو حضرت اقدس کے دست مبارک پر بیعت کرنے کا موقع نہیں ملا۔ کیونکہ حضور اقدس اس کے بعد اچانک بیمار ہوگئے اور پھر حضور کا وصال ہوگیا۔ لہٰذا میری دانست میں چوہدری جہان خان صاحب حضرت اقدس کے آخری (رفیق) ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(حیات قدسی ص227)

مہمان نوازی

چوہدری صاحب میں مہمان نوازی کی صفت نمایاں نظر آتی ہے۔ یہ کبھی نہیں ہوا کہ آپ کے گاؤں ملاقات کے لئے کوئی گیا ہو اور پھر آپ کی پُرتکلف مہمان نوازی سے لطف نہ اٹھایا ہو۔ بعض دفعہ تو مہمان کو۔ بیت الذکر میں یا اپنے ڈیرے پر بٹھا لیتے وہاں ہر چیز مہیا کرنے کا ملازموں کو اشارہ کرتے۔ موسم کے مطابق مشروبات اور دیگر لوازمات مہمان کی خدمت میں پیش کردیئے جاتے تھے۔

جماعتی خدمات

محترم چوہدری محمد افضل صاحب مانگٹ حلقہ حافظ آباد کے امیر تھے اور مقامی جماعت احمدیہ مانگٹ اونچا کے صدر بھی تھے۔ جبکہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ کی ایک تحصیل تھی۔ جب گورنمنٹ پنجاب نے حافظ آباد کو ضلع کا درجہ دیا تو محترم چوہدری صاحب کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ضلع حافظ آباد کے پہلے امیر ضلع ہونے کا شرف بخشا۔ چوہدری صاحب بیشک ناخواندہ تھے اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنی فہم وفراست کی بناء پر ضلع کے کام کو خوب نبھایا۔

جب آپ امیر ضلع حافظ آباد مقرر ہوئے تو محترم ڈاکٹر مبشر احمد صاحب مبشر مقیم نیوجرسی امریکہ نائب امیر ضلع مقرر ہوئے۔ ضلع حافظ آباد میں کہیں بھی کوئی مسئلہ ہوتا یا ویسے دورے پر جانا ہوتا تو نماز فجر کے بعد محترم ڈاکٹر صاحب کے ہمراہ محترم امیر صاحب ضلع موٹر سائیکل پر ہی دورہ کرتے۔ ناخواندہ ہونے کے باوجود مرکز کے ہر خط کو بغور سنتے۔ ہر مرکزی ہدایت پر عمل کرتے اور عمل کرواتے۔ ہر چٹھی کا جواب لکھواتے۔ مجلس عاملہ کے باقاعدہ اجلاسات کرواتے تھے۔ ان کا پڑھا لکھا نہ ہونا کبھی بھی جماعتی کاموں میں روک نہ تھا۔ جو بھی کام کرتے باہم مشورے سے کرتے تھے۔ یہی ایک ایسی خوبی تھی کہ جس کی بناء پر ضلع حافظ آباد کو جماعتی اداروں میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جانے لگا۔ محترم ڈاکٹر مبشر احمد صاحب مبشر کے امریکہ منتقل ہونے کے بعد محترم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب (موجودہ امیر ضلع حافظ آباد) نائب امیر ضلع کے طور پر کام سرانجام دیتے رہے۔

صبر وحوصلہ

مجھے یاد ہے ایک زمیندار شخص کے ساتھ کچھ تنازعہ چل رہا تھا اس کے بیٹے نے نہایت بدتمیزی سے سرمحفل آپ کو رسوا کرنے کی کوشش کی۔ بڑے گندے الزامات لگائے لیکن اس عظیم انسان نے مقابلہ میں منہ سے کچھ الفاظ نہ نکالے صرف اتنا کہا ’’پُتر انج دیاں گلاں نہیں کری دیاں‘‘ یعنی بیٹا! ایسی باتیں نہیں کرتے۔ اس بات کو آپ نے بار بار دہرایا آخر کار کچھ لوگوں نے اس نوجوان کو شرمندہ کیا جس سے وہ پھر خاموش ہوگیا۔

جماعتی کارکنوں کی حوصلہ افزائی

خاکسار قائد مجلس خدام الاحمدیہ حافظ آباد شہر تھا۔ مانگٹ اونچا جانے والی سڑک پر خدام کا سائیکل ریس کا مقابلہ کروایا۔ پروگرام یہ تھا کہ مانگٹ اونچا تک خدام سائیکلوں پر جائیں گے۔ وہاں سے سائیکل ریس شروع ہوگی پھر خدام کو گھروں میں جانے کی اجازت ہوگی۔ جب ہم سے خدام مانگٹ اونچا سڑک پر پہنچے تو چوہدری افضل خان صاحب مانگٹ نے ہمیں دیکھ لیا۔ سب خدام احترام میں ان کو ملنے لگے۔ ہم نے انہیں سارا پروگرام بتایا۔ پنجابی میں کہنے لگے ’’سواد تے تد اے بھوناں توں نس کے ایتھے آؤ اسی وی ویکھاں گے کیڑا جتیا اے‘‘ یعنی بھون کلاں مجوزہ Finishing Point سے سائیکل ریس شروع کریں اور مانگٹ اونچا مجوزہ Starting Point تک آئیں پھر ہم بھی دیکھیں گے کہ کون جیتا کون ہارا پھر مزا آئے گا۔

اس پُرخلوص ارشاد پر ہم واپس بھون کلاں گئے۔ وہاں سے سائیکل ریس شروع کی اور مانگٹ اونچا تک مقابلہ سائیکل ریس کروایا۔ آپ کافی دیر وہاں کھڑے رہے اور جیتنے والے خدام کی حوصلہ افزائی فرماتے رہے اور خوب داد دیتے رہے۔ آپ بہت خوش ہوئے۔

ہم خدام نے جانے کی اجازت چاہی تو کہنے لگے کہ اجازت نہیں۔ بیت الذکر لے گئے وہاں نہایت پُرتکلف چائے کا انتظام تھا۔ اس پُرخلوص دعوت پر ہر خادم نہایت مسرور نظر آیا اور ہم حافظ آباد واپس آگئے۔

مرکزی مہمانوں کی عزت واحترام

چوہدری صاحب کے عزیزوں میں ایک دوست نے بتایا کہ ایک دفعہ ڈیرے پر بڑے بڑے امراء زمیندار لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ ملازم نے آکر مہمان کی خبر دی۔ چوہدری صاحب نے بظاہر معمولی لباس میں ملبوس جماعتی کارکن کے آنے پر بڑے جوش وجذبے کے ساتھ آگے بڑھ کر والہانہ استقبال کیا اور اس کی خوب خاطر مدارت کی۔ اس بات کی پرواہ نہ کی کہ بڑے بڑے چوہدری زمیندار پاس بیٹھے ہوئے ہیں وہ کیا سوچیں گے کہ بظاہر معمولی لباس والے شخص کو اتنی عزت دے رہا ہوں۔ اس بات سے بے خبر کہ وہ کیا کہیں گے جماعتی کارکن کو عزت واحترام سے پیش آئے۔

بعد میں ان کے عزیز نے ان سے کہا کہ چوہدری صاحب آدمی کو اس کی حیثیت کے مطابق عزت دیا کریں۔ دیکھیں آپ کے پاس کتنے بڑے بڑے لوگ بیٹھے تھے۔ چوہدری صاحب نے نہایت معصومیت سے جواباً کہا۔

میں اس کو نہیں دیکھ رہا بلکہ اس میں سے خلیفہ وقت کا چہرہ دیکھ رہا ہوں جنہوں نے اس کو بھیجا ہے۔ یہ آپ کی عظمت تھی آپ کا اعلیٰ ظرف تھا۔ اس عزیز کو دو بے لفظوں میں خلافت سے محبت کا درس دیا اور خود اس پر عمل کرکے دکھایا۔

اولاد

آپ کی اولاد میں تین بیٹے مکرم چوہدری شہادت خان مانگٹ صاحب مرحوم (معروف گھڑ سوار)، مکرم چوہدری صدر زمان خان مانگٹ مرحوم، مکرم چوہدری اختر زمان خان مانگٹ صاحب حال جرمنی اور تین بیٹیاں اہلیہ مکرم چوہدری شوکت حیات صاحب مانگٹ، اہلیہ مکرم چوہدری ریاض احمد مانگٹ اور اہلیہ مکرم چوہدری ناصر ہنجرا صاحب آف پریم کوٹ سیکرٹری تحریک جدید ضلع حافظ آباد ہیں۔

چوہدری محمد افضل خان صاحب مانگٹ پر اللہ تعالیٰ بیشمار رحمتیں نازل فرمائے۔ جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آپ کی نسلوں کو بھی ان کی ان گنت خوبیوں کو اپنے اندر جذب کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆☆..........☆..........☆☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ ہائے یوم مسیح موعود
ضلع عمرکوٹ

مکرم شمیم احمد شمیم صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد ضلع تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت ہائے احمدیہ ضلع عمرکوٹ کی مندرجہ ذیل جماعتوں کو 23 مارچ کے حوالہ سے جلسہ ہائے یوم مسیح موعود منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ ان جلسوں میں حضرت مسیح موعود کی تعلیمات کی روشنی میں احباب جماعت کو نصائح کی گئیں۔ نسیم آباد فارم، نسیم آباد فارم کے ایک مقام گوٹھ علی گل خاصخیلی، اسی طرح نسیم آباد فارم کے ایک مقام گوٹھ محمد امین واہلہ، ناصر آباد فارم، محمود آباد فارم، نبی سرروڈ، کریم نگر، کنری، بشیر نگر، مصطفیٰ آباد فارم، گوٹھ غلام حیدر، پھیرو چیچی، گوٹھ عبداللطیف، صادق پور، محمد آباد اسٹیٹ، شریف آباد، اسماعیل آباد، گوٹھ غلام محمد، عمرکوٹ شہر، نور نگر، بستی نور، لطیف نگر، احمد نگر، گوٹھ احمدیہ اور احمد آباد اسٹیٹ۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان جلسوں کے بہتر نتائج پیدا فرمائے۔ آمین

جلسہ ہائے یوم مصلح موعود
ضلع شیخوپورہ

مکرم امیر صاحب ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت ہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ کی مندرجہ ذیل جماعتوں کو 20 فروری کے حوالہ سے جلسہ ہائے یوم مصلح موعود منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ ان جلسوں میں تلاوت و نظم کے بعد اس دن کے حوالے سے احباب جماعت کو نصائح کی گئیں۔ حلقہ بیت المبارک، حلقہ ناصر آباد، حلقہ بیت المبارک ناصر آباد، ہاؤسنگ کالونی، جھبراں، ککڑ گل، بھکھی ف، غازی اندرون، شرقپور شریف، بھینی، چک 11 UCC، کوٹ عبدالمالک، بھوئیوال، حلقہ نارنگ منڈی، کرتو، نارنگ موڑ، مریدکے، فاروق آباد، کجر، چک متابہ، 79 نواں کوٹ، کالیہ نوریہ، آنبہ نوریہ، خانقاہ ڈوگراں، کلسیاں بھٹیاں، 16 چک جید، کوٹ سوہندا، ڈیرہ ڈوگراں، سچا سودا، باھومان، گھڑیاں کلاں، مبارک پور کلاں، 169 گرمولہ، صفدر آباد، بیداد پور ورکاں، ٹپیالہ دوست محمد، تنگ اور مانگا ڈوگراں۔

اس کے علاوہ لجنہ اماء اللہ ضلع شیخوپورہ نے بھی اپنے اپنے جلسے کروائے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان جلسوں کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

علمی نشست

مکرم محمد انور نسیم صاحب منتظم عمومی انصار اللہ مقامی تحریر کرتے ہیں۔

مجلس انصار اللہ مقامی کے زیراہتمام مورخہ 23-اپریل 2014ء کو 7:30 بجے شام دفتر انصار اللہ مقامی کے بالائی ہال میں ایک علمی نشست زیرصدارت مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ انصار اعلیٰ مقامی منعقد ہوئی۔ مکرم مرزا عدیل احمد صاحب نائب مشیر قانونی نے منیر انکوائری رپورٹ کے متعلق بیان کیا۔ تقریر کے بعد فاضل مقرر نے حاضرین کے مختلف سوالوں کے جوابات بھی دیئے آخر میں محترم زعیم اعلیٰ صاحب نے مہمان خصوصی کا شکریہ ادا کیا دعا کے ساتھ یہ نشست اختتام پذیر ہوئی۔ حاضرین کی تعداد 75 تھی۔ جملہ حاضرین کو دوران اجلاس ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

ولادت

مکرم وقاص احمد صاحب کارکن وکالت اشاعت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام زیان احمد تجویز ہوا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم ماسٹر ظہور احمد صاحب سابق ڈرائینگ ٹیچر ٹی آئی ہائی سکول ربوہ کا پوتا اور مکرم رانا مسعود احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین، خلافت احمدیہ کا وفادار، نافع الناس وجود اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم جمیل احمد صاحب خادم بیت الذکر ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

میرے تایا زاد بھائی مکرم عبداللطیف صاحب ندیم آباد ڈسکہ بوجہ فالج ولقوہ شدید بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم محمد مالک خضر صاحب زعیم انصار اللہ نصیر آباد حلقہ رحمٰن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

نصیر آباد حلقہ رحمٰن ربوہ کے مندرجہ ذیل 10 بچوں کاشف احمد ولد مکرم محمد عثمان صاحب مرحوم، سرمد احمد ولد مکرم عطاء الرحمٰن گوگی صاحب، مصور احمد ولد مکرم مبشر احمد صاحب، سدید احمد ولد مکرم حمید احمد صاحب، شیماز احمد ولد مکرم مہر الطاف صاحب، محمد کاشف ولد مکرم محمد سلیم صاحب، فہد احمد ولد مکرم مقصود احمد صاحب، علی گوہر ولد مکرم ناصر احمد دیو صاحب، احتشام احمد ولد مکرم ناصر احمد صاحب، محمد اسامہ ولد مکرم شبیر احمد صاحب اور ایک بچی بینش بنت مکرم مقصود احمد صاحب نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت ہمارے محلّہ کے بزرگ ناصر مکرم لقمان احمد صاحب ولد مکرم حافظ محمد رمضان صاحب کے حصہ میں آئی۔ مورخہ 2 مئی 2014ء کو بعد خطبہ حضور انور تقریب آمین مکرم لقمان احمد صاحب کے گھر بیت السلام میں ہوئی مکرم وسیم احمد صاحب صدر محلّہ نے بچوں سے قرآن کریم کے چند حصے سنے اور دعا کروائی۔ دعا ہے کہ مولا کریم بچوں کو اور ہم سب کو بھی قرآن کریم تو سمجھ کر پڑھنے اور اس کے حکم پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

یونائیٹڈ سیلز پرائیویٹ لمیٹڈ کو پنجاب کے 25 شہروں کیلئے کریڈٹ اینڈ ریکوری آفیسرز کی ضرورت ہے۔ ایسے احباب جن کی تعلیم گریجوایشن ہو اور دو سے چار سال کا تجربہ رکھتے ہوں اپنی CV ای میل کریں۔

cro@dawlance.com.pk

الائیڈ گروپ کو کراچی، لاہور، راولپنڈی، فیصل آباد اور گوجرانوالہ کے لئے سیلز مینیجرز اور سیلز آفیسرز کی ضرورت ہے اس کے علاوہ کراچی اور لاہور کیلئے سیلز کوآرڈینیٹرز کی ضرورت ہے۔ تعلیمی قابلیت کم از کم MBA ہونا ضروری ہے۔ فی میل اور فریش کینڈیڈیٹ بھی اپلائی کرنے کے اہل ہیں۔

لاہور میں واقع ایک پولٹری پروسیسنگ کمپنی کو ہیومن ریسورس آفیسر کی ضرورت ہے۔

زاہد پیکجز پرائیویٹ لمیٹڈ کو چار سے پانچ سالہ تجربہ کار الیکٹرک سپروائزر (DAE- Electrical) کی خالی آسامی کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

لاہور گرائمر سکول کو ایڈمنسٹریٹر اور کیمسٹری، فزکس، بیالوجی، انگلش، میتھ، سائنس، ہسٹری، بزنس اسٹڈیز، اکاؤنٹنگ، جیوگرافی، کمپیوٹر سائنس، اردو اور پری سکول سبجیکٹس کے لئے، ٹیچرز (میل/فی میل) کی ضرورت ہے۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 11 مئی 2014ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

سانحہ ارتحال

مکرم سہیل احمد بٹ صاحب محمود آباد کراچی تحریر کرتے ہیں۔

مکرم شاہنواز صاحب ابن مکرم منور احمد صاحب خادم بیت الحمود، محمود آباد کراچی مورخہ 13/اپریل 2014ء کو موٹر سائیکل کے حادثہ میں شدید زخمی ہوگیا تھا۔ آئی سی یو میں زیر علاج رہا تاہم زخموں کی تاب نہ لا کر مورخہ 6 مئی 2014ء کو وفات پا گیا مرحوم کی عمر 18 سال تھی۔ اسی روز بیت الحمود، محمود آباد کراچی میں مرحوم کی نماز جنازہ مکرم ملک طاہر احمد صاحب نے پڑھائی۔ باغ احمد میں تدفین کے بعد مکرم مرزا نذیر احمد صاحب صدر حلقہ نے دعا کرائی۔ مرحوم ایک مستعد فعال اور فرض شناس خادم تھا جب بھی ذمہ داری سونپی گئی احسن رنگ میں سرانجام دی۔ بیت الحمود میں بھی سیکیورٹی کی ڈیوٹی سرانجام دی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اہل خانہ کو صبر اور حوصلہ عطا فرمائے۔ آمین

ایمبولینس کی فراہمی

ربوہ کے تمام احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جب بھی مریض کو ایمرجنسی کی صورت میں فضل عمر ہسپتال لانا مقصود ہو تو درج ذیل نمبرز پر فوری رابطہ فرمائیں اور متعلقہ کارکن کو ایمبولینس کی فراہمی کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

فون نمبرز: 047-6211373,6213909

6213970,6215646

EXT: ایمبولینس سٹیشن: 184

استقبالیہ 120

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

☆......☆......☆......☆

گوندل کے ساتھ پچاس سال
گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 0300-7709458,0301-7979258, 6212758

عطیہ چشم خدمت خلق ہے

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
احمد ڈینٹل سرجری فیصل آباد
صبح 9 بجے تا 1 بجے گورونانک پورہ: 041-2614838
شام 5 بجے تا 9 بجے ستیانہ روڈ: 041-8549093
ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب ڈینٹل سرجن
بی ایس سی۔ بی ڈی ایس (پنجاب) 0300-9666540

معلوماتی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

موبائل فون جو لیپ ٹاپ بن جائے

ٹورانٹو میں ایک ایسا موبائل فون تیار کیا گیا ہے۔ جسے آپ اپنی مرضی کے مطابق فولڈ کر کے جیب میں ڈال لیں یا پھر کھول کر پھیلا لیں ۔ یہ موبائل تین سکرینوں پر مشتمل ہوگا۔ جس کو اگر تہہ کر دیں تو وہ چھوٹی سکرین اور اگر اُسے پھیلا دیں تو وہ بڑی سکرین میں تبدیل ہو جائے گا۔ اس کو نوٹ بک اور ٹیبلٹ کی شکل بھی دی جاسکتی ہے۔ (روزنامہ پاکستان 5 مئی 2014ء)

خطرناک ترین پہاڑی راستہ

بیجنگ میں ایک پہاڑ کے بالکل ساتھ ساتھ خطرناک راستہ گزرتا ہے۔ اس چوٹی کا نام ''ماؤنٹ ہواشاں'' ہے جس کی بلندی سات ہزار فٹ سے زائد ہے۔ خبروں کے مطابق یہ پہاڑ مقامی لوگوں کے لئے مذہبی روایات کی بناء پر مقدس ہے اور اس کی تہہ میں ایک مندر ہے۔ جو تقریباً اڑھائی ہزار سال پرانا ہے اور اس کی چوٹی پر ایک ''ٹی ہاؤس'' بھی موجود ہے۔

(روزنامہ پاکستان 8/اپریل 2014ء)

پیدل چلیں اور فون چارج کریں

امریکہ میں جوتوں کے ایسے تلوے (Sole) کی ایجاد کی گئی ہے۔ جس میں نصب آلات چلنے کے دوران بجلی پیدا کریں گے۔ اس میں ایسے آلات نصب ہوں گے جو چلنے کے عمل کے دوران تلوے میں لگے ایک مقناطیس کو گھمائیں گے، جس سے بجلی پیدا ہوگی اور وہ بجلی جوتے کے اوپر والے حصہ میں لگی بیٹری میں سٹور ہوگی۔ اور پھر آپ جب چاہیں اس بیٹری کو اتار کر فون، لیپ ٹاپ وغیرہ کو چارج کر لیں۔

(روزنامہ پاکستان 6 مئی 2014ء)

ناشتہ چھوڑنے سے دل کے دورے کا امکان

امریکہ میں ہونے والی تحقیق کے مطابق یہ بات سامنے آئی ہے کہ جو لوگ ناشتے سے منہ موڑتے ہیں ان میں دل کے دورے یا امراض قلب سے موت کا خطرہ 27 فیصد تک زیادہ ہوتا ہے اور رات دیر سے سونے والے افراد میں امراض قلب کا خطرہ 55 فیصد تک بڑھ جاتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ناشتے کو چھوڑنا مٹاپے، ہائی بلڈ پریشر، ہائی کولیسٹرول اور ذیابیطس کے ساتھ دل کے دورے کا سبب بننے والی بڑی وجوہات میں سے ایک ہے۔

(روزنامہ دنیا 6 مئی 2014ء)

ڈیٹا جمع کرنے کے لئے ٹیپ

جاپانی کمپنی نے ایک ایسی ٹیپ تیار کی ہے جس میں ریکارڈ مواد ذخیرہ کیا جا سکتا ہے۔ سونی (Sony) کی اسٹوریج ڈیوائس میں 185 ٹیرا بائٹس ڈیٹا فی کارڈ محفوظ کیا جاسکے گا۔ یہ اسٹوریج ٹیپ 148 گیگا بائٹس مربع انچ کے حساب سے ڈیٹا سٹور کرے گی۔

(نیٹ سماء ٹی وی نیوز 6 مئی 2014ء)

جسم کی حرارت سے چارج ہونے والا جنریٹر

جنوبی کوریا کے ماہرین نے جسم کی حرارت سے چارج ہونے والا چھوٹا جنریٹر تیار کر لیا ہے۔ اب موبائل فون ہو یا کسی بھی برقی آلے کی بیٹری انسانی جسم کی حرارت سے چارج ہو جائے گی۔ جنوبی کوریا کی کمپنی نے ایسا تھرمو الیکٹرک جنریٹر تیار کیا ہے جو جسم کی حرارت سے کسی بھی ڈیوائس کی بیٹری کو چارج کر سکتا ہے۔

(روزنامہ دنیا 6 مئی 2014ء)

زکریا سٹیل
لاہور
ڈیلر۔ ایم۔ ایس۔ سی۔ آر۔ سی۔ جی۔ پی
ای جی اور کلر شیٹ
0300-4005515
0301-8465533
Tel: 042-37650510, 37658876, 27658938,37667414

پانی کی اہمیت اور فوائد

پانی ایک ایسا عنصر ہے جو نہ صرف انسانی جسم میں 70 فیصد تک پایا جاتا ہے بلکہ کرۂ ارض کا تین چوتھائی حصہ بھی پانی پر مشتمل ہے۔ پانی آکسیجن اور ہائیڈروجن کا کیمیائی مرکب ہے جو کائنات میں ہر ذی روح کی زندگی کا سب سے بڑا سبب ہے۔ جدید میڈیکل سائنس نے یہ ثابت کیا ہے کہ اگر جسم انسانی میں پانی کی مطلوبہ مقدار میں کمی واقع ہو جائے تو انسانی زندگی خطرے سے دوچار ہونے لگتی ہے۔ پانی ایک ایسا مادہ ہے جو تینوں حالتوں ٹھوس برف مائع پانی اور گیس یعنی بخارات کی شکل میں پایا جاتا ہے۔ پانی ہماری روزمرہ غذاؤں کی پیداوار میں بھی کلیدی کردار ادا کرتا ہے پھل، سبزیاں، اور ترکاریاں جو ہمارے بدن کی نشوونما کے لئے بنیادی ضرورت کا درجہ رکھتی ہیں۔ بلکہ تمام پھلوں، سبزیوں اور ترکاریوں میں بھی 80 فیصد تک پانی کی مقدار پائی جاتی ہے۔ انسانی جسم کو جس قدر پانی کی ضرورت ہوتی ہے وہ اسے کھائے جانے والی خوراک اور پی جانے والے مشروبات سے پورا کرتا ہے۔ پاکیزہ، صاف اور شفاف پانی ہمارے جسم سے مضر اور گندے مادوں کو براستہ بول و براز اور پسینہ خارج کر کے ہماری تندرستی میں ہمارا معاون ہوتا ہے۔ غیر شفاف اور آلودہ پانی کئی امراض جیسے ٹائیفائیڈ، ہیضہ، پیچش، اسہال، قبض، بدہضمی اور پیٹ کی خطرناک بیماریوں کا سبب بنتا ہے۔ اگرچہ پانی میں بظاہر کوئی قابل ذکر غذائیت نہیں پائی جاتی تاہم یہ ہماری غذا کو ہضم کرنے اور جسم میں خون کی روانی بحال رکھنے کے لئے ایک لازمی اور بنیادی غذائی جزو مانا جاتا ہے۔

پانی مزاج کے لحاظ سے سرد تر ہے۔ پیاس بجھاتا، بیہوشی، تھکاوٹ، ہچکی، قے اور قبض کے امراض کو دور کرنے میں ہمارے بدن کے کام آتا ہے۔ یرقان اور پیشاب کی جلن میں مفید ہے۔ خون کو گاڑھا ہونے سے بچاتا اور نظام دوران خون کی کارکردگی کو بحال اور رواں رکھنے میں انتہائی اہم کردار کا حامل ہے۔ پانی ہماری جلدی خلیات کو تازگی مہیا کر کے جلد کو ملائم، نرم اور خوبصورت بناتا ہے۔ انسانی جسم کے خون کو تازہ آکسیجن کی فراہمی چہرے کو شگفتگی اور جلد کو تازگی بخشتی ہے۔

گل احمد، Nishat، ڈیزائنر اور چکن
نیز برانڈ لان دستیاب ہے
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ: 92-476212310+
www.sahibjee.com

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

ربوہ میں طلوع و غروب 17 مئی

طلوع فجر	3:36
طلوع آفتاب	5:08
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:02

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

17 مئی 2014ء

1:30 am	دینی و فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 مئی 2014ء
3:20 am	راہ ھدیٰ
6:10 am	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 مئی 2014ء
8:15 am	راہ ھدیٰ
9:50 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	انصار اللہ یو کے اجتماع 2012ء
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 مئی 2014ء
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:00 pm	راہ ھدیٰ Live
11:20 pm	انصار اللہ یو کے اجتماع

درخواست دعا

مکرم حافظ سعید الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ رشین ڈیسک لندن تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم میاں عبد الرحمٰن صاحب حافظ آبادی حال مقیم لندن پیشاب کی بندش اور شدید کمزوری کی وجہ سے آجکل St. GEORGE'S Hospital, Tooting میں زیر علاج ہیں۔ کمزوری میں دن بدن اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور صحت والی زندگی سے نوازے۔

پرنٹ لان کی بے شمار ورائٹی انتہائی کم ریٹ پر دستیاب ہیں
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155

FR-10

فاران ریسٹورنٹ لذیذ کھانے۔ عمدہ ماحول
فاران ریسٹورنٹ اب صبح 10 بجے سے رات 10 بجے تک بغیر کسی وقفہ سے کھلا کرے گا۔ جس میں چکن کڑاہی، مٹن کڑاہی، توفتے، دال ماش، چکن فرائیڈ رائس، ایگ فرائیڈ رائس، چکن کارن سوپ، چکن تکہ، چپل کباب، شامی کباب، مچھلی اور کٹلس وغیرہ دستیاب ہوں گے۔ ''فاران سپیشل'' میں چکن مکھنی کڑاہی، چکن بون لیس مکھنی، چکن پیپر چلی شامل ہیں۔
مختلف تقریبات کے لئے وسیع گراسی پلاٹ اور لذیذ کھانے آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔
فاران ریسٹورنٹ پر صبح 10 بجے سے چائے کے لوازمات بھی نہایت عمدہ اور تازہ مثلاً سینڈوچ، کٹلس، پکوڑے مہیا ہوں گے۔ شام کی چائے کا بھی اچھا انتظام ہے۔ دعوتوں اور پارٹیوں کا خصوصی انتظام کیا جاتا ہے۔
فاران ریسٹورنٹ
مبشر مارکیٹ ریلوے روڈ فون: 0476213653
دارالرحمت غربی ربوہ محمد اسلم: 0331-7729338